فلسطین کی مقدس سرزمین
میں حزب التحریر
کا میڈیا آفس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات، 23 شوال 1445ھ | 02/05/2024 | نمبر: 1445 BN/013

پریس ریلیز

مجاہدین کو قتل کرنا دشمن کے ساتھ صف بندی اور غداری ہے
«مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا»
"جو ہمارے خلاف ہتھیار کا رخ کرے، وہ ہم میں سے نہیں"!

(ترجمہ)

فلسطینی اتھارٹی (PA) کی فورسز نے گزشتہ روز طولکرم کیمپ بریگیڈ کے ایک مجاہد، احمد ابوالفول، اللہ ان پر رحم فرمائے، کو ان کی کار پر گولیاں برسا کر شہید کر دیا، جس کے نتیجے میں طولکرم میں ان کی شہادت ہو گئی۔

فلسطینی اتھارٹی (PA) اس گھناؤنے جرم کو تسلیم کرنے سے انکار کر رہی ہے جبکہ ان پر نبی کریم ﷺ کے فرمان کا اطلاق ہوتا ہے: **«مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا» "جو ہمارے خلاف ہتھیار کا رخ کرے، وہ ہم میں سے نہیں ہے"**۔ اور فلسطینی حکومت یقینی طور پر بار بار یہ ثابت کر رہی ہے کہ جس طرح سے یہ مسلسل گرتی اور دھوکہ دیتی جا رہی ہے، یہ کبھی بھی فلسطین کے لوگوں میں سے نہ تھی، نہ اپنے وجود میں، نہ شرمناک اوسلو معاہدوں کے نتیجے میں، نہ اپنے موقفوں میں، اور نہ ہی دہائیوں کے دوران اپنے اعمال میں فلسطین کے لوگوں کے ساتھ رہی تھی۔

فلسطینی اتھارٹی اس جرم کے ذریعے ان سوالات کا جواب دے رہی ہے جو لوگ مہینوں، یہاں تک کہ سالوں سے روزانہ پوچھتے آ رہے ہیں۔ یہ سوالات عوام کے خلاف جاری جنگ میں اس کے موقف کے بارے میں

ہیں۔ جب فلسطین کے لوگوں کے خلاف قتل و غارتگری مہینوں سے جاری ہے، تو اس وقت فلسطینی اتھارٹی کے ہتھیار، بندوقیں، اور فوجیں کہاں ہیں؟ اور جب یہود قابضین کے بربریت پسند ہجوم ان کے گلیوں کوچوں اور گھروں میں حملے کر رہے ہیں، تب یہ اہلکار کہاں ہیں؟ یہ امر اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ فلسطینی اتھارٹی فلسطینی لوگوں کے ساتھ نہیں بلکہ ان کے دشمنوں کے ساتھ ہے اور وہ ان (فلسطینی لوگوں) میں سے نہیں بلکہ ان سے الگ ہیں۔

فلسطینی اتھارٹی، جو لوگوں کی حفاظت کرنے سے قاصر ہے، اپنی کمزوری کا بہانہ بناتی ہے، حالانکہ اسے کمزور ہی بنایا گیا تھا، پھر بھی اس میں اتنی صلاحیت تھی کہ وہ لوگوں کو نقصان پہنچانے سے رکی رہے لیکن اس نے یہ بھی کرنے سے بھی انکار کر دیا. اس بے بس اور ذلیل اتھارٹی نے اپنی طاقت کا مظاہرہ فلسطین کے اپنے لوگوں، ان کے بیٹوں اور مجاہدین کے خلاف کیا، جو پہلے ہی جنگ اور جارحیت کا شکار ہیں۔

اس اتھارٹی نے یہودی وجود کے جرائم میں معاون کا کردار ادا کرنے کا انتخاب کیا، جن میں مجاہدین کا تعاقب کرنا، انہیں گرفتار کرنا، اور یہاں تک کہ انہیں قتل کرنا شامل ہے، اس امید پر کہ وہ مقدس زمین کے نوجوانوں میں جہاد اور مزاحمت کی چنگاری کو بجھا دیں گے اور لوگوں کی استقامت کو کمزور کر دیں گے۔

یہ ظالم فلسطینی اتھارٹی، جو فلسطین کے لوگوں پر بھی ظلم کرتی ہے اور خود پر بھی، یہ سمجھنے میں ناکام ہے کہ اس نے اللہ کے غضب اور لوگوں کی ناراضگی کو مول لیا ہے۔ چاہے یہ کتنی ہی ذلت آمیز حرکتیں کر لے، چاہے یہ اللہ، اس کے رسول ﷺ اور فلسطین کے لوگوں کے ساتھ کتنی ہی بے وفائی کر لے، یہ کبھی بھی یہودی وجود کو خوش نہیں کر سکتے۔ ان کی حفاظت کرنے میں اس کا گھناؤنا سکیورٹی کردار اسے نہیں بچا سکے گا۔ نیتن یاہو اور یہودی وجود کے رہنما مسلسل اس اتھارٹی کو کمزور کرنے کی دھمکیاں دیتے رہتے ہیں کہ کہیں یہ اپنی مطلوبہ ریاست کا مرکز نہ بن جائے، جس نے خود کو ان کی خدمت میں تھکا دیا ہے۔ اس کے باوجود فلسطینی اتھارٹی اس گھناؤنے کردار کے ذریعے اپنی بقا کی امید سے چمٹی ہوئی ہے! وہ یہ بھی سمجھنے میں ناکام ہیں کہ جو کردار وہ یہودی وجود کے ستون اور محافظ کے طور پر ادا کر رہے

ہیں، وہ دراصل ان کی تباہی کا ایک سبب ہے، نہ کہ ان کے بچاؤ کا۔ چاہے امریکا انہیں اپنے مفاد کے لئے رکھے، یا یہودی وجود انہیں حفاظتی کردار کے لئے رکھے، خود یہ وجود زوال کی طرف جا رہا ہے، بالکل اسی طرح جیسے تمام استحصال اور ظالم زوال کا شکار ہوتے ہیں۔ ہر وہ چیز جو اس کی حمایت کرے گی فنا ہو جائے گی اور جو بھی اس کی حمایت کرے گا وہ بھی اس کے ساتھ جا گرے گا۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے،

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ * فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَى أَن تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ فَعَسَى اللهُ أَن يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِندِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَى مَا أَسَرُّوا فِي أَنفُسِهِمْ نَادِمِينَ﴾

"اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہو گا بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا، تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم ان کو دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے سو قریب ہے کہ اللہ فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے" [سورۃ المائدۃ: 51-52]

فلسطین کی مقدس سرزمین پر حزب التحریر کا میڈیا آفس